25 ستمبر 2014ء

# بینکوں کے زرعی قرضوں کی تقسیم میں اضافہ

بینکوں نے رواں مالی سال (جولائی تا اگست 2014ء) کے پہلے دو ماہ کے دوران 54.3 ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے جو گذشتہ سال کے اسی عرصے میں 41.1 ارب روپے تقسیم سے 32 فیصد زائد ہے۔ بینکوں نے 500 ارب روپے کے سالانہ ہدف کا 11 فیصد پورا کرلیا۔ زرعی قرضوں کے واجب الادا اجزدان میں 34 ارب روپے اضافہ ہوا یعنی اگست 2013ء کے 261.6 ارب روپے کے مقابلے میں یہ اگست 2014ء کے خاتمے پر 295.6 ارب روپے ہے۔

یادرہے کہ رواں مالی سال اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو 500 ارب روپے کے قرضے تقسیم کرنے کا ہدف دیا تھا جو گذشتہ سال کے ہدف 380 ارب روپے سے 31.5 فیصد زائد، اور 14-2013ء کی حقیقی تقسیم 391.4 ارب روپے سے 28 فیصد زائد ہے۔ رواں مالی سال مجموعی ہدف میں پانچ بڑے بینکوں کو 252.5 ارب روپے ہدف دیا گیا ہے، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو 90 ارب روپے، پندرہ نجی ملکی بینکوں کو 115.5 ارب روپے، پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کو 11.5 ارب روپے، سات مائکروفنانس بینکوں کو 28.2 ارب روپے اور چار اسلامی بینکوں کو 2.3 ارب روپے ہدف ملا ہے۔

بڑے بینکوں میں حبیب بینک لمیٹڈ نے اپنے سالانہ ہدف کا 16 فیصد حاصل کرلیا، نیشنل بینک نے 11.6 فیصد، یو بی ایل نے 11.4 فیصد اور ایم سی بی نے 9.4 فیصد ہدف پورا کیا جبکہ الائیڈ بینک صرف 4.1 فیصد ہدف پورا کرسکا۔ زیر جائزہ مدت کے دوران تخصیصی بینکوں میں زرعی ترقیاتی بینک نے اپنے 90 ارب روپے ہدف میں سے 4.4 ارب روپے یا 5 فیصد تقسیم کیے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک نے 11.5 ارب روپے سالانہ ہدف میں سے 647.1 ملین روپے کے قرضے یا 5.6 فیصد ہدف پورا کیا۔ پندرہ نجی ملکی بینکوں کے زمرے میں اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک نے جولائی تا اگست 2014ء کے دوران اپنے سالانہ ہدف کا 40 فیصد پورا کیا، جبکہ سمٹ بینک نے سالانہ ہدف کا 38.5 فیصد، سلک بینک نے 26.8 فیصد، این آئی بی بینک نے 22 فیصد، فیصل بینک نے 21 فیصد، بینک الفلاح نے 18.6 فیصد، اور بینک الحبیب نے 14.6 فیصد ہدف حاصل کیا۔

☆☆☆